REGD. No: L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ایک آنہ ستّہ پائی (سابقہ) / ۱۰ نئے پیسے

۱۱ شعبان ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۸ صلح ۱۳۴۱ ہش ۱۸ جنوری ۱۹۶۲ء | نمبر ۱۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۷ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

اِس وقت حضور کی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ کل بھی حضور بعد دوپہر سیر کی غرض سے باغ میں تشریف لے گئے۔

روس نے ویٹو استعمال کیا تو کشمیر کا مسئلہ جنرل اسمبلی میں پیش کر دیا جائیگا

"تمام دیانتدار ممالک پاکستان کی حمایت کریں گے"۔ صدر ایوب کا اعلان

سبی ۱۷ جنوری۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ اگر روس نے حفاظتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر حق تنسیخ استعمال کیا۔ تو پاکستان کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار باقی نہ رہے گا۔ کہ وہ اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرے۔ صدر ایوب نے کل سبی پہونچنے پر ایک اخباری نمائندہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کشمیر کے مسئلہ پر بحث کے دوران ممبر ملکوں کا رویہ کیا ہوگا۔ لیکن امید ہے کہ تمام دیانتدار ممالک پاکستان کی حمایت کریں گے۔ کیونکہ پاکستان حق پر ہے۔ صدر ایوب نے کہا کہ پاکستان یہ توقع رکھتا ہے۔ کہ یہ مسئلہ منصفانہ اور دیانتدارانہ اور معقول طریق پر حل کیا جائے گا۔

ایک اخباری نمائندہ نے پوچھا کہ حکومت پاکستان کشمیر کے سوال پر روس کی حمایت حاصل کرنے میں کس حد تک کامیاب ہوئی ہے صدر ایوب نے جواب دیا کہ جہاں تک روس کا تعلق ہے اس کا رویہ نئی دہلی میں روسی قونصل کے حالیہ بیان سے واضح ہے بہرحال آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ صورت حال پاکستان کے حق میں سازگار ہو جائے گی۔

منظفر آباد ۱۷ جنوری۔ مغربی پاکستان کے بعض اضلاع سے ٹڈی دل آزاد کشمیر کے شہر میرپور میں داخل ہو گئے ہیں۔

صدر ایوب وسط فروری تک نئے آئین کا اعلان کر دیں گے

سبی میں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کا بیان

سبی ۱۷ جنوری۔ مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان نے کہا ہے کہ صدر ایوب آئندہ ماہ کے وسط تک نئے آئین کا اعلان کر دیں گے۔ انہوں نے کل سبی میں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نظم و نسق کمیشن کی سفارشات کے مطابق صوبائی انتظامیہ کی تنظیم کا کام پورے صوبے میں فروری کے وسط تک پورے زور شور سے شروع کر دیا جائے گا۔ صوبائی گورنر نے بعد از اں سبی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نظم و نسق کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد سے صوبائی نظم و نسق کو بہتر بنانے میں بڑی مدد ملے گی۔ آپ نے کہا کہ انتظامی اصلاحات سے عوام کو بہت فائدہ پہونچے گا۔ کیونکہ انہیں اپنے مسائل حل کرانے کے لئے دور دراز کے علاقوں کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی اور وہ انہیں مقامی طور پر حل کرا سکیں گے۔

پاکستان میں افغان پاوندوں کے داخلہ پر پابندی کا ذکر کرتے ہوئے ملک امیر محمد خان نے کہا کہ ملک میں وسیلوں پر اول و آخر یہاں کے باشندوں کا حق فائق ہے۔ اور اگر حکومت پاوندوں کے ناجائز داخلہ پر پابندی عائد نہ کرتی تو اس سے پاکستان کے عوام کی حق تلفی ہوتی۔

پاکستان اور ایران کا مشترکہ تیل بردار بیڑہ

تہران ۱۷ جنوری۔ پاکستان اور ایران کا تیل بردار جہازوں کا مشترکہ بیڑہ تیار کرنے کے منصوبہ پر دونوں حکومتوں میں بات چیت ہو رہی ہے۔ مشترکہ بیڑہ بنانے کی تجویز پاکستان کے وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل ذوالفقار علی بھٹو نے پیش کی تھی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۵ جنوری ۱۹۶۲ء کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت میاں صاحب کی طبیعت بلڈ شوگر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے تا حال ناساز ہے۔ نیز دائیں پنڈلی میں ایک پھوڑا ہے جو تکلیف دے رہا ہے طبیعت میں بے چینی بھی رہتی ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

"جھوٹ کا پلندہ"

سبی ۱۷ جنوری۔ صدر ایوب کے سبی پہونچنے پر آپ کی توجہ بھارتی خبر رساں ایجنسیوں کی اطلاعات کی طرف دلائی گئی۔ جن میں کہا گیا تھا کہ کمیونسٹ چین نے پاکستان کے ہزارہا مربع میل علاقہ پر اپنا حق جتایا ہے۔ صدر نے ان خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سب جھوٹ کا پلندہ ہیں۔ اور ان اطلاعات میں ذرہ بھر صداقت نہیں۔ بھارتی خبروں میں کہا گیا تھا کہ چین نے پاکستان کے ۴ ہزار مربع میل علاقہ پر دعوےٰ کیا ہے۔

جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کے موقعہ پر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی روح پرور تقریر کا مکمل متن

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کے موقعہ پر ۲۷ دسمبر کے پہلے اجلاس میں "ذکر حبیب" کے موضوع پر جو بصیرت افروز اور روح پرور تقریر ارشاد فرمائی تھی اُس کا مکمل متن ۱۹ جنوری ۱۹۶۲ء کے الفضل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ الفضل کا یہ خاص پرچہ سولہ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ اور ۱۸ جنوری کو بذریعہ ڈاک جملہ خریدار صاحبان کی خدمت میں روانہ کیا جائے گا۔

(ادارہ)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ جنوری ۶۲ء

قومی ترقّی کیلئے ہر فرد کی صلاحیّت سے استفادہ ضروری ہے

ایک دینی کہلانے والا ہفت روزہ اپنے ایک اداریہ میں رقم طراز ہے:-

"بعض افسر مولانا کو اوّل درجے کا "ناپسندیدہ شخص" سمجھتے ہیں اور اپنی کم عقلی کے باعث مولانا کو ان خدمات کے سرانجام دینے کا موقع بھی نہیں دینا چاہتے جن کا کوئی تعلق وقتی سیاست سے نہیں اور جو خالصتاً وسیع اسلامی مصالح سے تعلق رکھتے ہیں۔ حالانکہ اگر کوئی شخص یہ پسند نہیں کرتا کہ مولانا ملکی سیاست میں نمایاں ہوں کیونکہ وہ اسے بوجوہ اپنے خیال کے مطابق درست نہیں سمجھتا تو اس کا یہ مطلب کہاں ہے کہ مولانا کے علم و فضل اور فکر و نظر سے وطن اور اسلام کو بھی مستفیض نہ ہونے دیا جائے۔ دنیا میں ہمیشہ وہ قومیں ترقی کرتی اور سربلندی حاصل کرتی ہیں جو اپنے ہر طبقے اور ہر فرد کی صلاحیتوں سے کام لیتی ہیں۔ لیکن جو لوگ شخصی اختلافات کو اس حد تک پہنچا دیتے ہیں کہ وہ قوم کے بہترین جوہر سے بھی استفادہ نہیں کرنا چاہتے وہ اپنی ہی قوم اور ملک کا نقصان کرتے ہیں"

یہاں ہم اس بحث میں نہیں جاتے کہ ان مولانا کے علم و فضل سے ملک و قوم کو کیا فیض پہنچ سکتا ہے یا کہ وہ قوم کے بہترین جوہر ہیں یا اس کے الٹ ہیں ہم یہاں صرف اس اچھے اصول کے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہیں جو معاصر کے ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ

"دنیا میں ہمیشہ وہ قومیں ترقی کرتی اور سربلندی حاصل کرتی ہیں جو اپنے ہر طبقے اور ہر فرد کی صلاحیتوں سے کام لیتی ہیں۔ لیکن جو لوگ شخصی اختلافات کو اس حد تک پہنچا دیتے ہیں کہ وہ اپنی قوم کے بہترین جوہر سے بھی استفادہ نہیں کرنا چاہتے وہ اپنی ہی قوم اور ملک کا نقصان کرتے ہیں"

واقعی یہ اصول درست ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ آج جو ممالک ترقی کے عروج پر ہیں ان میں نہ صرف سیاسی اختلافات بلکہ ہر قسم کے اختلافات کو نظرانداز کر کے ہر فرد کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مثلاً امریکہ ہے آج کل اسکے صدر مسٹر کینیڈی ہیں جو مذہباً "رومن کیتھولک" فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں امریکہ میں یہ فرقہ پروٹسٹنٹ فرقہ کے مقابلہ میں اقلیت میں ہے۔ اور پھر ان دونوں فرقوں کے باہمی مناقشات تاریخ یورپ اور امریکہ میں کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ ان دونوں فرقوں کے باہمی تنازعات کی وجہ سے یورپ میں جو قتل و غارت ہوئی ہے شاید ہی دنیا کے دو مذہبی فرقوں کے درمیان کبھی ایسا ہوا ہو۔ ایک مدت تک یہ دونوں فرقے یورپین ممالک میں ایکدوسرے کے علی الرغم برسر اقتدار آنے کے لئے مضطرب رہے ہیں اور جب بھی کسی فرقہ کا داؤ لگا ہے اور برسر اقتدار آگیا ہے اس نے دوسرے کو مٹانے کے لئے سخت سے سخت کارروائی کرنے سے بھی گریز نہیں کیا۔ جب یہ دونوں فرقے یورپ میں باہم نبرد آزما رہے ہیں اس عہد کو یورپ کا عہد ظلمہ کہا جاتا ہے۔ اور یورپین ممالک تہذیبی تمدنی اپنے اثر و رسوخ کے لحاظ سے پست ترین حالت میں رہے ہیں۔ مگر جب یورپ میں نئے علوم و فنون کا دور شروع ہوا تو یورپ کے دانشمندوں نے اپنے اپنے ملک سے فرقہ وارانہ مذہبی اختلافات کو نظرانداز کر دیا اور مذہبی حکومتوں کی بجائے سیکولر حکومتیں قائم کرلیں۔ اس لحاظ سے سیکولر حکومت کے معنی یہ ہیں کہ حکومت کے ہر قسم کے عہدوں پر لوگوں کو صرف ان کی صلاحیتوں کے مطابق لگایا جائیگا اور یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ وہ کس مذہبی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ نہیں کہ اگر کوئی رومن کیتھولک ہے تو اس کو پروٹسٹنٹ پر ترجیح دی جائے گی بلکہ صرف یہ دیکھا جائے گا کہ جس کام پر اس کو لگایا جارہا ہے اس کی صلاحیت اس میں ہے یا نہیں۔ اور یہ بھی نہیں دیکھا جائے گا کہ فلاں صلاحیت میں دوسرے سے فائق ہے صرف یہ دیکھا جائے گا کہ وہ اپنا کام دیانتداری سے اور ملکی قانون کے مطابق سرانجام دیتا ہے یا نہیں۔

یورپ میں اس نئے خیال کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام ممالک میں ایک قسم کا امن قائم ہو گیا اور جو تنازعات مذہبی عقاید کے تفرقہ پر ملک و قوم کی تباہی کا باعث ہو رہے تھے وہ ختم ہو گئے اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ جتنا زیادہ کوئی ملک اس نئے خیال کا حامی اور اس پر عامل ہے اتنا ہی وہ زیادہ ترقی یافتہ بن گیا ہے اس کی سب سے ظاہر و باہر مثال انگلستان کی ہے۔ کوئی زمانہ اس پر ایسا بھی آیا ہے کہ یہ مشہور تھا کہ جو شخص انگلستان کی سرزمین پر قدم رکھتا ہے اسکی ہر قسم کی بیڑیاں کٹ جاتی ہیں اور وہ آزادی کی ہوا کھانے لگتا ہے۔

انگلستان میں اس نظریہ پر یہاں تک عمل کیا جاتا رہا ہے کہ تمام یورپ کے وہ لوگ جن کو اپنے ممالک میں امان حاصل نہیں تھی وہ یہاں آکر اپنے خیالات کا اظہار بے باک ہو کر کرتے تھے۔ چنانچہ مارکس جو زمانہ حال میں کمیونزم کا باوا آدم سمجھا جاتا ہے۔ جرمن نژاد یہودی ہونے کے باوجود انگلستان میں رہتا تھا اور اس نے اپنے نظریہ کے متعلق جو موثر کام کتابوں کے لکھنے کی صورت میں کیا ہے وہ یہیں کیا ہے۔

یہ تو خیر ایک جملہ معترضہ تھا ہم دیکھتے ہیں کہ آج بھی انگلستان جیسا ملک جہاں ابھی تک بادشاہی قائم ہے اور بادشاہ کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ پروٹسٹنٹ فرقہ سے تعلق رکھے ایسے ملک میں حکومت کے عہدے تقسیم کرنے میں شاذونادر ہی مذہب کا خیال رکھا جاتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ قانوناً ملک کا کوئی باشندہ خواہ وہ کسی مذہب و ملت سے تعلق رکھتا ہو اس کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے میں کوئی ہچکچاہٹ ظاہر نہیں کی جاتی۔ اس لئے یہ کہنا صحیح ہے کہ جس ملک میں ہر فرد کو اپنی لیاقت اور صلاحیت کے مطابق کام کرنے کا موقع دیا جائے۔ وہ ترقی کرتا ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ ملک کے مفاد کے لئے زیادہ سے زیادہ قابلیت عمل پیرا ہوتی ہے اور اس وجہ سے ملک کو زیادہ سے زیادہ تقویت پہنچتی ہے۔

یہ تو درست ہے اور ہم اس میں معاصر کی پوری پوری تائید کرتے ہیں۔ مگر ہم معاصر سے ایک سوال کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ کیا وہ خود بھی اس اصول پر عمل کرنے کے لئے تیار ہے۔ کیا اس نے کبھی کسی ایسے شخص کی مخالفت نہیں کی جس کے ساتھ اس کو مذہبی عقاید میں اختلاف ہوتا ہے کیا مدیر معاصر نے ۱۹۵۳ء کے فسادات میں بڑھ چڑھ کر حصہ نہیں لیا تھا۔ کیا اس کو علم نہیں کہ یہ فسادات کیوں ہوئے تھے اور فسادیوں کے مطالبات کیا تھے؟ کیا ان مطالبات کا یہ مطلب نہیں تھا کہ نہ صرف ایک واحد شخص کو فلاں عہدہ سے برطرف کیا جائے بلکہ ایک قوم کی قوم کو ہمیشہ کے لئے ایسے عہدے حاصل کرنے سے محروم کر دیا جائے اور ان کی صلاحیت کو نظرانداز کیا جائے۔ فسادات شاید اب دور کی بات ہے کیا جن وجوہات سے یہ فسادات ہوئے تھے ان کے متعلق معاصر نے اب اپنے خیالات تبدیل کر لئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ فرض کیجئے حکومت ایک شخص کو اسکی صلاحیت کی بناء پر آج کوئی کام سپرد کرتی ہے۔ اور معاصر کو اس شخص سے مذہبی اختلاف ہے تو کیا وہ اس کو بخوشی قبول کرنے کے لئے تیار ہے اور اس میں کیڑے نکالنے سے گریز کرتا ہے!

بہرحال ہمیں اس بات سے خوشی ہے کہ معاصر کو اللہ تعالیٰ نے ایسا موقع بہم پہنچایا ہے کہ وہ "صلاحیت" کے اصول کی اس زور و شور سے تبلیغ کرنے پر آمادہ ہوا ہے اور ہمیں امید ہے کہ اب جبکہ اس کو اس اصول کی افادیت معلوم ہو گئی ہے وہ آئندہ دوسروں کے معاملہ میں بھی جن کے ساتھ اس کو عقاید میں اختلاف ہے اس اصول کو مدنظر رکھے گا اور کسی فرد کے سیاسی یا مذہبی یا فرقہ وارانہ عقائد کو نہیں دیکھے گا بلکہ اس کی صلاحیت کو دیکھے گا۔

وعدہ کے ساتھ ہی نقد ادائیگی

یہ ایک نہایت ہی خوشکن مثال ہے کہ مکرم میاں عبدالحکیم صاحب صدر حلقہ گنج مغلپورہ لاہور نے وعدہ کے ساتھ ہی سالم رقم اپنی طرف سے اپنے مرحوم والدین مرحوم بیوی اور اہل و عیال کی طرف سے نقد ادا کر دی ہے جزاہم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرماوے اور دینی و دنیاوی ترقی و خوشحالی عطا کرے آمین

(ناظم مال وقف جدید)

بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانیئے کیا یاد آیا

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

عزیزم میاں شریف احمد صاحبؓ کی وفات پر اب قریباً بیس دن گزر چکے ہیں مگر ابھی تک اُن کے متعلق غم و حزن اور نقصان کا احساس بڑھتا جا رہا ہے اور طبیعت میں بہت بے چینی رہتی ہے۔ ان کی وفات گو بیس اکیس (۲۰-۲۱) سال کی لمبی بیماری کے بعد ہوئی اور اس دوران میں کئی سخت خطرے کے وقت آئے مگر باوجود اس کے ان کی وفات ایسی اچانک ہوئی کہ اب تک اُن کی وفات کا یقین نہیں آتا۔ دوسری طرف وہ دن بھی جلسہ سالانہ کے دن تھے جس کی گوناگوں مصروفیتوں اور ذمہ داریوں میں ان کی وفات یوں ہوئی کہ گویا ایک تیز رفتار بگولا آیا اور ہمارے سروں پر سے تیزی کے ساتھ گزر گیا اور خدا نے اپنے خاص الخاص فضل سے ہمارے دلوں میں اتنی مضبوطی اور صبر کی کیفیت پیدا کی کہ جلسہ کے سارے کام اپنی پوری شان اور پورے التزام کے ساتھ تکمیل کو پہنچ گئے وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل عظیم۔

مگر جب جلسہ کا ہنگامہ گزر گیا اور خدا نے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں سرخرو کیا اور طبیعت نے عزیزم میاں شریف احمد صاحب کی طولانی بیماری اور بیماری کی تکالیف اور پھر ان کی اچانک وفات کے حالات پر سوچنے اور غور کرنے کی مہلت پائی تو (خدا ہمیں بے صبری سے بچائے اور اپنا صابر و شاکر بندہ رکھے) ان کی جدائی پر غم و حزن کا احساس بڑھ رہا ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پتھروں کی ایک مضبوط عمارت جو پانچ پتھروں کے باہم پیوست ہونے کی وجہ سے اپنے بانی کی وفات کے بعد چونتیس (۵۴) سال سے ایک پختہ چٹان کی طرح قائم تھی اس میں سے ایک پتھر اور پتھر بھی وسطی پتھر اچانک الگ ہو کر خلا پیدا کر گیا ہے۔ مگر ہم اپنے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان پیارے الفاظ کے سوا اور کچھ نہیں کہتے کہ:۔

العین تدمع والقلب یحزن وما نقول

الا ما یرضی بہ اللہ وانا بفراق اخینا لمحزونون

ہمارا مرحوم بھائی گو پبلک میں نسبتاً کم آیا مگر اس میں بہت سی خوبیاں تھیں جو حقیقۃً قابل رشک تھیں۔ سادہ مزاجی، غریب پروری، ہمدردی، تنگی اور تکالیف میں صبر و شکر اور اس پر خدمتِ دین اور جماعتی اتحاد کا جذبہ اور احابت رائے ایسی باتیں ہیں جن سے ان کی روح میں ایک خاص قسم کا جلا پیدا ہو گیا تھا انہوں نے اپنی طویل اور تکلیف دہ بیماری کو جس ہمت اور صبر کے ساتھ برداشت کیا وہ انہیں کا حصہ تھا۔ میں تو جب گزشتہ بیس (۲۰) بائیس (۲۲) سال کے حالات اور واقعات پر نظر ڈالتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں کہ انہوں نے کس ہمت اور ضبط اور صبر و شکر سے ان حالات کو برداشت کیا اور کبھی ایک کلمہ ناشکری کا اپنی زبان پر نہیں لائے مگر افسوس کہ ہم ان کی خدمت کا حق ادا نہیں کر سکے۔ بعض باتیں تحریر میں نہیں لائی جا سکتیں اور یہ باتیں اکثر لوگوں کی نظر سے اوجھل ہیں لیکن جو لوگ جانتے ہیں وہ ان کی قدر و قیمت کو پہچانتے ہیں اور ان کے دل کی گہرائیوں سے دعائیں اُٹھ اُٹھ کر آسمان کی طرف جاتی ہیں۔

اپنی لمبی بیماری کی وجہ سے ہمارے مرحوم بھائی کے دل میں بیماروں کی ہمدردی کا خاص جذبہ پیدا ہو گیا تھا۔ ان کی وفات کے بعد ام مظفر احمد کی ایک خادمہ نے مجھے بتایا کہ جب ام مظفر ٹانگ کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے میو ہسپتال لاہور میں بیمار تھیں اور انہیں بہت تکلیف تھی تو میاں شریف احمد صاحبؓ ان کی عیادت کے لئے قریباً روزانہ آتے تھے۔ ایک دفعہ ام مظفر احمد بہت بے چین تھیں اور سکور کے لئے گرم پانی کی ضرورت تھی، انہوں نے اپنی خادمہ سے کہا کہ پانی گرم کر کے لاؤ اور میرے بستر میں گرم پانی کی بوتل رکھ دو۔ خادمہ کو اس کام میں کچھ دیر لگی تو میاں شریف احمد صاحبؓ خود اٹھ کر اور ساتھ والے کمرے میں جا کر پانی گرم کرنے میں مدد دینے لگ گئے اور خادمہ سے کہنے لگے:۔

"جلدی کر ان کو تکلیف ہے۔ تو نہیں جانتی کہ بیمار کا دل کتنا حساس ہوتا ہے"

وفات سے چند دن قبل کمزوری کی وجہ سے گر گئے اور بازو میں چوٹ آئی اور کلائی کی ہڈی میں کریک (Crack) آگیا مگر باوجود اس کے جلسہ گاہ کا انتظام دیکھنے کے لئے موٹر میں گئے اور بعض ہدایات بھی دیں مگر چونکہ ہڈی کی چوٹ کا دل پر اثر پڑتا ہے اور وہ پہلے سے دل کے مریض تھے اور ایک سال قبل دل کا سخت حملہ ہو چکا تھا اس لئے تیسرے دن اچانک داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور اپنی جوڑی توڑ کر آسمان کی طرف پرواز کر گئے۔ غالباً حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹی نے ان کی وفات سے ایک رات قبل جو یہ خواب دیکھی تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میاں شریف احمد صاحب کا بازو دبا رہے ہیں اس میں اسی بازو کی تکلیف کی طرف اشارہ تھا۔ اللہ اللہ! محبت اور شفقت کا کیا عالم ہے۔ کاش ہمیں بھی دوسری دنیا میں یہ شفقت اور یہ محبت نصیب ہو۔ ایک عورت نے ان کی وفات پر خوب کہا کہ:۔

پنجاں دی جوڑی بوڑی ہو گئی

بوڑا پنجابی زبان میں اسے کہتے ہیں جس کا کوئی دانت درمیان میں سے ٹوٹ کر خلا پیدا کر دے۔ سو دنیا میں تو یہ خلا پیدا ہو گیا مگر خدا تعالیٰ ایسا کرے کہ آسمان میں کوئی خلا نہ پیدا ہو۔ مجھے اس وقت وہ زمانہ یاد آ رہا ہے کہ جب ہم پانچوں بہن بھائی اکٹھے حضرت اماں جانؓ کی آغوش میں حضرت مسیح موعودؑ کے مبارک سائے کے نیچے رہتے تھے۔ اب دعا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری اولاد نیکی اور تقویٰ اور خدمتِ دین پر قائم رہتے ہوئے آخرت میں پھر حضور کے قدموں میں اکٹھی ہو اور سرخرو ہو کر آسمان پر پہنچے آمین

میں نہیں جانتا کہ میں نے یہ مضمون (جب کہ میں پہلے ایک مضمون لکھ چکا ہوں) کیوں لکھا ہے الا حاجۃ فی نفس یعقوب قضاھا

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد لاہور ۱۳/۱/۶۲

انتخاب عہدیداران کے متعلق مربیان سلسلہ کو ہدایت

عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۶۲ کو ختم ہو رہی ہے آئندہ تین سالوں کے لئے عہدہ داران کا انتخاب جلد از جلد کروایا جانا مطلوب ہے۔ جس کے لئے ۵/۳/۶۲ تک کی میعاد مقرر کی گئی ہے۔ مربیان سلسلہ جس جس جماعت میں جائیں اگر اس جماعت کا انتخاب نہ ہوا ہو۔ تو انتخاب کروا کر نظارت علیا کو رپورٹ بھجوا دیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

فوری ضرورت

جامعہ احمدیہ کے لئے ایک فزیکل ٹریننگ انسٹرکٹر کی فوری ضرورت ہے انہیں ڈرل کے علاوہ فٹ بال۔ باسکٹ بال، والی بال وغیرہ کھیلوں میں دلچسپی اور واقفیت ہونی چاہیئے تا طلباء کی مختلف ورزشوں اور کھیلوں کی کماحقہ نگرانی کر سکیں۔ خواہشمند نوجوان اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق کے ساتھ وکالت تعلیم کو بلاتاخیر بھجوائیں۔ گریڈ حسب لیاقت دیا جائے گا۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک کو ایک معمولی بات نہ سمجھیے!

(از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ ہے جس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"میرا خیال ہے آج تک اس امر کو واضح نہیں کیا گیا کہ ہر سال بقایا رہ جاتا ہے اور جلسہ کے اخراجات پورے نہیں ہوتے۔ اگر یہ طے کر دیا جاتا کہ چندہ عام سے ہی جلسہ کے اخراجات پورے کئے جائیں گے تو اس صورت میں بے شک چندہ جلسہ سالانہ کی تحریک کو ایک معمولی بات سمجھا جاتا۔ اور کہا جاتا کہ اس کی ویسی ہی مثال ہے جیسے کہتے ہیں جاتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔ مگر جہاں تک مجھے علم ہے۔ چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے۔ ....

"پس جہاں میں سب کمیٹی کی یہ تجویز منظور کرتا ہوں۔ کہ آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا۔ وہاں بجائے پندرہ فیصدی کے میں دس فیصدی مقرر کرتا ہوں ... . مگر دس فیصدی چندہ کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فیصدی چندہ دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے۔ جو شخص پندرہ فیصدی چندہ دیتا ہے اس کا خدا کے پاس اجر ہے اور ہم اس کے اجر کے راستہ میں روک نہیں بن سکتے۔ پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہے تو وہ ہر وقت کر سکتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

خاکسار عرض کرتا ہے کہ اگرچہ گذشتہ سالوں میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصول میں کچھ زیادتی ہوئی ہے۔ لیکن یہ زیادتی اخراجات کی زیادتی سے ہمیشہ کم رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے اخراجات کا ایک بڑا حصہ چندہ عام سے پورا کرنا پڑتا ہے۔ اور اس طرح دوسرے کاموں کو نقصان پہنچتا ہے۔ سال رواں میں بھی یہی حالت ہے۔ جلسہ کے اخراجات قریباً ایک لاکھ تیس ہزار روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی ساڑھے ستتر ہزار روپے کے قریب ہے۔ (۷۷۵۸۰ روپے) اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس چندہ کی وصولی میں جو کمی رہ گئی ہے وہ کس شدت سے ہمارے بجٹ کے توازن کو درہم برہم کر دیتی ہے یہ صورت حال ان جماعتوں کی وجہ سے ہے جو اس چندہ کی تحریک کو ایک معمولی بات سمجھ کر نظر انداز کر دیتی ہیں، یا تھوڑی بہت رقم ادا کر کے یہ سمجھ لیتی ہیں کہ ان کی ذمہ داری پوری ہو گئی۔ ایسی جماعتوں کو اس لازمی چندہ کے متعلق سنجیدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد پر غور کرنا چاہیئے کہ

"وہ لوگ جو دس فیصدی چندہ (جلسہ سالانہ۔ ناقل) نہیں دیتے۔ انہیں ہم مجبور کریں گے۔ کہ وہ دس فیصدی چندہ ضرور دیں"

ان جماعتوں کو اس امر پر بھی غور کرنا چاہیئے کہ یہ چندہ ایسا نہیں جو جماعتوں کی طاقت سے بالا ہو۔ چنانچہ بہت سی جماعتیں سو فیصدی یا اس سے بھی زیادہ چندہ جلسہ سالانہ ادا کر دیتی ہیں۔ اور سینکڑوں جماعتیں اسی نوے فیصدی تک اس چندہ کی ادائیگی کر دیتی ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ بعض مخصوص جماعتیں اس چندہ میں پورا حصہ نہ لے سکیں۔

لہذا خاکسار تمام جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس کرتا ہے کہ وہ خود بھی چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھیں اور اپنے احباب کو بھی سمجھائیں اور ہر شخص سے جس نے اپنی آمد کے مطابق چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں کیا اس سے بقایا رقم کی وصول کا انتظام فرما دیں اور مخلص احباب کو ترغیب دلائیں کہ جب تک جلسہ سالانہ کے اخراجات چندہ جلسہ سالانہ سے پورے ہونے شروع نہیں ہو جاتے اس وقت تک وہ دس فیصدی کی بجائے پندرہ فیصدی تک چندہ جلسہ سالانہ ادا کیا کریں۔ براہ مہربانی وصول شدہ رقوم جلد جلد مرکز کو بھجواتے جائیں۔

جن جماعتوں نے اس سال سو فیصدی یا اس سے زائد چندہ جلسہ سالانہ ادا کر دیا ہے۔ ان کے نام نیچے درج ہیں۔ اور تمام احباب سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور اگر ان جماعتوں میں سے کسی کے ذمہ کوئی چندہ بقایا رہ گیا ہو تو اسے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جن جماعتوں کی وصولی اسی یا نوے فیصدی تک پہنچ چکی ہے ان کے نام بعد میں شائع کئے جائیں گے۔ انشاءاللہ تعالےٰ۔

ضلع جھنگ

چک ۲۲۵ - جھگانہ - غائت پور

ضلع ملتان

کو بھٹوالہ چاہ جیون سنگھ - چک $\frac{24}{10-R}$
فرید پور - چاہ مہندی والا - چک $\frac{102}{10-R}$
جہانیاں -

ضلع لائلپور

چک $\frac{89}{ج ب}$ رتن - چک $\frac{565}{گ ب}$ - چک $\frac{644}{گ ب}$
چک ۵۶۳ گ ب - چک $\frac{77}{ر ب}$ ٹوبی دیوی چک ...
چک $\frac{95}{گ ب}$ - چک $\frac{96}{ر ب}$ صریح - چک $\frac{10}{ر ب}$
رڑکا - چک $\frac{67}{ر ب}$ ماہل چک کلاں - تاندلیانوالہ
چک $\frac{...}{گ ب}$ وڑائچ

ضلع منٹگمری

دیپالپور - چک $\frac{285}{E-B}$ - ایل پلاٹ
چک $\frac{113}{12-L}$ -

ضلع لاہور

کماسس

ضلع شیخوپورہ

چک ۱۸ بھوڑو - کوٹ سوندھا -
چک ۱۲۰ چیلکے - چک ۴۵ مرڑ -
۵۲۴ تانی چک

ضلع گوجرانوالہ

سوہاوہ ڈھلواں - ایمن آباد - کھلوکی تلعہ سنگھیاں - گرمولا ورکاں - کوٹ مرزا جان -

ضلع سیالکوٹ

گورو وال - بھاڈیوالہ - رنگے پور کدھرتا سکابیکے ناگرے

ضلع مظفر گڑھ

جتوئی - چک $\frac{375}{T-D-A}$ - چک $\frac{130}{T-D-A}$

ضلع رحیم یار خاں

بستی جھول بستی بابا جھنڈا - چک $\frac{134}{N-P}$ فیروزہ -

ضلع بہاولنگر

چک $\frac{223}{9-R}$ -

ضلع گجرات

ملک وال - دھیرکے کلاں - کجلیر -

ضلع جہلم

کھیون

ضلع سرگودھا

خوشاب - مجوکہ - بھیں

ضلع راولپنڈی

پنڈ بھگوال

ضلع کیمبل پور

کوٹ فتح خان -

ضلع پشاور

پیچی

ضلع بنوں

سرائے نورنگ -

ضلع نواب شاہ

قمو آباد - گوٹھ امام بخش - کنڈیارو - مورو - گوٹھ سردار محمد

ضلع تھرپارکر

نورنگ - گوٹھ غلام رسول - چک $\frac{2}{الف}$ کاچیلو -

آزاد کشمیر

درکیار اجتاں - باغ۔

دعائے مغفرت

خاکسار کی بہو ثریا بیگم اہلیہ عزیزم ماسٹر عبد الرحمن صاحب بچے کی پیدائش پر مورخہ ۴ جنوری ۱۹۶۳ء کو وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نہایت نیک فطرت نماز روزہ کی پابند اور مخلص احمدی تھیں۔ اس ناگہانی وفات کا سخت صدمہ ہے۔ مرحومہ کی یادگار ایک لڑکی ایک سال کی ایک لڑکا دو ہفتہ کا یادگار رہ گئے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا کرے۔ اور معصوم بچوں کا حامی و ناصر ہو اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(مولوی) اللہ دتا سنگھی سابق درویش قادیان حال چک ... رڑکے کلاں تحصیل چونیاں ضلع لاہور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

احمدی خواتین کے سالانہ جلسہ ۱۹۶۱ء کی مختصر روئداد

بزرگانِ سلسلہ علمائے کرام اور احمدی خواتین کی اہم تقاریر

(قسط ۳)

۲۸ دسمبر کا پہلا اجلاس

جلسے کے آخری دن یعنی اٹھائیس دسمبر کو پہلا اجلاس صبح ۹ بجے شروع ہوا۔ کرسی صدارت پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رونق افروز تھیں۔ تلاوتِ کلام پاک محترمہ امینہ مرزا صاحبہ نے کی پھر محترمہ قمر النساء صاحبہ نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی پُر درد نظم بڑی خوش الحانی سے پڑھی۔ جب وہ اس شعر پر آئیں ؎

آج فرزندانِ مسیحائے زماں بیمار ہے
دعوئ دارانِ محبت سو رہے جاگیں نہیں

اور پھر ؎

قوم احمد جاگ تو بھی جاگ انکے واسطے
ان گنت راتیں جو تیرے درد سے سویا نہیں

تو خواتین کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوگئیں اور لب دعاؤں میں معروف تھے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے پہلے دن کے اجلاس کا افتتاح کرنا تھا لیکن وہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی کی وفات کی وجہ سے تشریف نہ لا سکیں۔ آج انہوں نے اپنی افتتاحی تقریر پڑھ کر سنائی آپ نے سالِ نو کے بعد حضرت مسیح پاک کے روحانی و جسمانی دستر خوان پر جمع ہونے کی تقریب پر احمدی خواتین کو مبارکباد دی۔ اور جلسہ سالانہ کا مقصد بیان کیا آپ نے فرمایا یہ جلسہ سالانہ حذا تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت اسی لئے مقرر فرمایا تھا کہ ایک وقت میں آپ لوگ آئیں اور جہاں تک ہو سکے دینی و روحانی باتیں سنیں ایمانوں میں ترقی ہو۔ نیز آپس میں ملیں اور رشتہ اخوت مضبوط ہو، محبت بڑھے تعلقات جماعت کے وسیع ہوں اور نیک ماحول میں قلوب کو صفائی حاصل ہو اور باہم جمع ہو کر دعاؤں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں"۔

آپ نے مہمانوں اور میزبانوں کو ان کے فرائض کا احساس دلایا اور آخر میں آپ نے ان مبارک ایام میں لغو باتوں سے بچنے اور دعاؤں میں مشغول رہنے کی تلقین کی۔

اس کے بعد حضرت محترمہ ام المتین صاحبہ نے ایمان افروز تقریر کی آپ کی تقریر کا موضوع "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت، اسلام کی خدمت اور توحید کا قیام" تھا۔ آپ کی آواز میں احمدی جماعت کے ہر حساس فرد کی آواز بازگشت شامل تھی آپ نے ایک ایسے اہم امر کی طرف توجہ دلائی جس سے غفلت مضر ثابت ہو رہی ہے آپ نے قرآنی دعا اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ آمین

کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ آج کے مسلمانوں اور خصوصاً احمدیوں کا فرض ہے۔ کہ وہ اس مقصد کو پورا کریں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کا نصب العین تھا۔ اور ان کی بعثت کی غرض حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے الفاظ میں یہ ہے

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی بھاری غرض و غایت اسلام کی خدمت اور توحید کا قیام تھی اور اس زمانہ میں حقیقی توحید کا سب سے زیادہ مقابلہ مسیحیت کے ساتھ ہے جو توحید کی آڑ میں خطرناک شرک کی تعلیم دیتی ہے اور حضرت مسیح ناصری کو نعوذ باللہ خدا کا بیٹا قرار دے کر حضرت احدیت کے پہلو میں بٹھاتی ہے۔ اسلئے حضرت مسیح موعود کو عیسائیت کے خلاف بڑا جوش تھا اور ویسے بھی آپ کے منصبِ مسیحیت کا بڑا کام حدیثوں میں کسرِ صلیب ہی بیان ہوا ہے۔ اس لئے آپ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات پر بڑا زور دیتے تھے کیونکہ صرف اسی ایک بات کے ثابت ہونے سے ہی عیسائیت کا خاتمہ ہو جاتا ہے"۔

یہ عظیم الشان مقصد تھا جس کو لے کر حضرت مسیح موعودؑ تشریف لائے تھے اور یہی آج ہر احمدی فرد کا فرض ہونا چاہیئے۔ آج عالم اسلام پکار پکار کر مسیحیت کے غلبہ کے خلاف احتجاج کر رہا ہے۔ لیکن اس کا اصل توڑ اور جواب احمدیت کے پاس ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ مسیح کو مرنے دو کہ اسی میں اسلام کی زندگی ہے۔ لیکن کوئی کام کسی ایک فرد کے کہنے سے نہیں ہو جاتا ہمیں اپنے اعمال میں ایسی شان پیدا کرنی چاہیئے کہ ہمارا نمونہ دوسروں کے لئے مشعل راہ بن جائے۔ اپنے بچوں کو مسیحی سکولوں میں تعلیم دلا کر ہم یہ توقع نہیں کر سکتے کہ وہ بڑے ہو کر کاسرِ صلیب بنیں گے ہمارے ملک کے عوام کی ذہنیتوں پر سے برطانوی حکومت کا اثر اب تک نہیں گیا۔ ان کی ملک پر حکومت نہیں رہی لیکن ہمارے دلوں اور دماغوں سے ابھی ان کی تعلیم محو نہیں ہوئی اس کے اثرات میں سے ایک یہی بہت اہم ہے کہ مسیحیت کا رجحان عام ہو رہا ہے۔ وزیر داخلہ کا اعلان شائع ہوا کہ پاکستان میں مسیحیوں کی تعداد گذشتہ ساٹھ سال میں تئیس گنا ہو گئی ہے۔ اس کی وجوہات کی تحقیقات ہونی چاہیئے۔ اس کی وجوہات خواہ کچھ بھی ہوں اس کا حل اور علاج احمدیت کی تعلیم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن پاک سے دلائل دیکر اپنی کتابوں میں ایک خزانہ جمع کر رکھا ہے اگر ہم انکا مطالعہ کریں اور ہدایات پر عمل کریں تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا علم ہاتھ میں لے کر مسیحیت سے شکست کھا جائیں۔ ہمیں اعتراضوں کا دندان شکن جواب دینا چاہیئے۔ بچوں کو اسلامی تعلیم دینی چاہیئے۔ اسی طرح ہم

اس فتنہ کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

آپ کی یہ تقریر بہت ہی باموقع اور برمحل تھی۔ خواتین نے اس کی اہمیت کو خوب محسوس کیا۔ اس تقریر کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔ جو ذکرِ حبیبؑ کے موضوع پر تھی۔

دوسرا اجلاس

دوسرے اجلاس کی صدارت محترمہ بیگم بشیر احمد صاحبہ نے کی۔ تلاوت حلیمہ چغتائی نے کی اور نظم کے بعد محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے ردِّ کفارہ کے موضوع پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔

آپ کی تقریر کے ریکارڈ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا اور پھر ایک لمبی اور پُرسوز دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کا اجلاس

مورخہ ۲۲/۱/۱۷ بروز بدھ بعد نماز مغرب الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مسجد حلقہ دار الصدر غربی میں ایک اہم علمی و تربیتی جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد تربیتی موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ مقامی احباب کو کثرت سے شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔

(نائب الامین الجمعیۃ العلمیہ)

گمشدہ لڑکا

ایک لڑکا محمد اعظم عمر ۱۲ سال قوم کھوکھر ولد جلال دین ساکن موضع سلول کے تحصیل و ضلع جھنگ منہ پر چیچک کے داغ چہرہ بھاری رنگ گورا عرصہ تقریباً ۲ ماہ سے گھر سے غائب ہے اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھے یا کسی صاحب کو اس کا علم ہو سکے تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ اسکی والدہ سخت پریشان ہے اور بیمار ہے۔

جلال الدین قوم کھوکھر موضع سلول کے۔ ڈاکخانہ ٹھٹھی بالا راجہ ضلع جھنگ

(انچارج اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

ولادت

میرے ہاں یکم جنوری سنہ ۶۲ کو اللہ تعالےٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی عمر دے نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(سید عبد الرزاق معلم اصلاح و ارشاد چک ۷۹ ضلع شیخوپورہ)

درخواست دُعا

میرے اباجان ایم فضل کریم صاحب راولپنڈی کافی عرصہ سے سخت قسم کی کھانسی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرما دے آمین۔ (فہمیدہ بیگم چک نمبر ۱۸۹ رب ضلع لائلپور)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی رحلت پر

احمدی جماعتوں کی طرف سے دلی رنج و غم اور تعزیت کا اظہار

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی حضرت مرزا شریف احمد صاحب فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ناگہانی وفات کو ایک قومی نقصان قرار دیتی ہے اور اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔

مجلس اپنے قابل احترام امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ نیز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ و بچگان کی خدمت میں دلی افسوس و غم کا اظہار کرتی ہے اور خدا تعالیٰ سے دست بدعا ہے کہ وہ حضرت میاں صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام دے اور جو فوائد روحانی طور پر جماعت کو ان کے وجود مبارک سے حاصل تھے جاری رکھے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی)

لجنہ اماء اللہ پشاور

لجنہ اماء اللہ پشاور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتی ہے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی الہامات کے مصداق تھے۔ یہ صدمہ نہ صرف خاندان حضرت مسیح موعودؑ ہی کا ہے بلکہ پوری جماعت اس صدمہ میں شامل ہے ہم بصد ادب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دل کی گہرائیوں کے ساتھ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مدارج عطا فرمائے اور آپ کے خاندان کے سب افراد نیز جماعت کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (مسز نسیم سعید ایم اے۔ صدر لجنہ اماء اللہ پشاور)

مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

جملہ احباب جماعت حضرت میاں شریف احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جماعت کو اپنے فضل سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(غلام محمد سیکرٹری انصار اللہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

فورٹ سنڈیمن

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات جماعت احمدیہ فورٹ سنڈیمن کے لئے شدید صدمے کا موجب ہوئی۔ ہم اس عظیم جماعتی سانحہ پر دلی اندوہ و ملال کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں آپ کو خاص مقام قرب عطا فرمائے۔ آمین۔ نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ (مستری لعل خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فورٹ سنڈیمن)

جماعت احمدیہ چونڈہ

حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی وفات پر ہم اظہار افسوس کرتے ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت صاحبزادہ صاحب میاں بشیر احمد صاحب کی خدمت اقدس میں اظہار تعزیت پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کو اپنے قرب میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (ملک محمد شفیع امام مسجد احمدیہ چونڈہ)

ٹوبیکی ضلع گوجرانوالہ

صاحبزادہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر سنکر ازحد افسوس اور صدمہ ہوا ہے۔ جماعت کے چھوٹے اور بڑے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام خاص کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی سے اظہار افسوس کرتے ہیں۔

(نصر اللہ خان مدرس سیکرٹری انجمن احمدیہ ٹوبیکی ڈاکخانہ کاموکی ضلع گوجرانوالہ)

ماموں کانجن

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر جماعت احمدیہ ماموں کانجن نے دلی صدمہ محسوس کیا ہے اور جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور دیگر خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں دلی اظہار تعزیت کرتی ہے۔ (غلام رسول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماموں کانجن)

مالیر کینٹ

جماعت احمدیہ مالیر کینٹ کراچی حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر انتہائی غم اور افسوس کا اظہار کرتی ہے اور اس ملی صدمہ میں تمام جماعت کے ساتھ برابر کی شریک ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف رضی اللہ عنہ شعائر اللہ میں سے تھے۔ ہم سب اللہ تعالیٰ سے توفیق صبر و رضا کے طالب ہیں اور دعا گو ہیں کہ مولا کریم حضرت ممدوح رضی اللہ عنہ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے۔ ہم نہایت ادب سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔

(پریذیڈنٹ حلقہ مالیر کینٹ)

بدین ضلع حیدر آباد

جماعت احمدیہ بدین ضلع حیدر آباد کا یہ اجتماع حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کا وجود مسعود جماعت کے لئے بہت بابرکت تھا۔ جماعت احمدیہ بدین کا یہ اجلاس حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے اور ہم کو ان کی حیات طیبہ کی تقلید کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدین)

محمد آباد اسٹیٹ

ہم ممبران جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی المناک وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کا وجود شعائر اللہ میں سے تھا اور آپ کی ذات جماعت کے لئے نہایت بابرکت۔ نیز مسلسل اور صداقت حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کا واضح ثبوت تھی ایسے بابرکت وجود کی جدائی نہایت صبر آزما جماعتی صدمہ اور عظیم قومی نقصان ہے۔ ہم سب دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں اپنا خاص مقام اور قرب اعلیٰ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ہم جملہ لواحقین خصوصاً حضرت سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ، حضرت نواب سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ، حضرت امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و جملہ دیگر افراد سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ جل شانہ جملہ متعلقین کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین ثم آمین

خاکساران

ممبران مجلس انصار اللہ محمد آباد اسٹیٹ

فضل بھر پارکر

معلّمین وقف جدید

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب مرحوم و مغفور رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات حسرت آیات جماعت کے ہر فرد کے لئے شدید صدمہ کا باعث ہوئی ہے ہم معلّمین وقف جدید بھی ساری جماعت بالخصوص خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس صدمہ کے بارہ میں گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ شعائر اللہ میں سے تھے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ایک ننگی تلوار کی حیثیت رکھتے تھے آپ کے وصال سے سلسلہ میں ایک ایسا خلا واقع ہو گیا ہے جو صدیوں کے بعد ہی پُر ہو سکتا ہے کیونکہ ایسے برگزیدہ وجود دنیا میں ہمیشہ پیدا نہیں ہوا کرتے بلکہ صدیوں کے بعد ہی پیدا ہوتے ہیں۔

ہم معلّمین وقف جدید کو اس لحاظ سے بھی حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کا سخت افسوس ہے کہ آپ سلسلہ کی طرف سے اسی کام پر متعین تھے جس کے لئے ہم نے بھی اپنے آپ کو وقف کیا ہوا ہے اور جو سلسلہ کے قیام کی اصل غرض و غایت ہے یعنی آپ اصلاح و ارشاد کے ناظر تھے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کا عین جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقعہ پر وصال بھی اس امر پر دال ہے کہ آپ ایک عظیم الشان ہستی اور مقبول الٰہی وجود تھے۔

ہم معلّمین اس جانکاہ صدمہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم و مغفور محترم مرزا منصور احمد صاحب مع برادران و ہمشیرگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ دیگر افراد بالخصوص اپنے ناظم ارشاد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں باادب اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم و مغفور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ علیین عطا فرمائے۔ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں ہمیشہ اپنی رضامندی کی راہوں پر گامزن ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ معلّمین وقف جدید

نقد ادائیگی چندہ وقفِ جدید سال پنجم

ان مخلصین کے اسماء جنہوں نے وعدہ کے ساتھ ہی چندہ نقد ادا کر دیا ہے۔ درج ذیل ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دینی اور دنیاوی انعامات سے بہرہ ور کرے اور خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا کرے۔ آمین (ناظم مال وقفِ جدید)

نمبر	نام	رقم
۱	مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب انسپکٹر وقفِ جدید (معہ ہر دو بیویاں)	17 — 75
۲	〃 میاں عبدالقدیر صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	6 — 00
۳	〃 چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ 〃	6 — 00
۴	〃 محمد یونس صاحب شاھد 〃	6 — 00
۵	〃 میاں عبدالرشید صاحب 〃	15 — 00
۶	〃 چوہدری محمد نواز صاحب 〃	30 — 00
۷	〃 خان رشید احمد خان صاحب 〃	20 — 00
۸	〃 مولوی محمد صاحب احمد نگر مشرقی پاکستان	19 — 00
۹	〃 ملک محمد شفیع صاحب دارالرحمت وسطی	6 — 00
۱۰	منجانب ...الدین مرحوم	6 — 00
۱۱	〃 ...ریم بیگم صاحبہ اہلیہ مرحومہ 〃	6 — 00
۱۲	مکرم عبدالعزیز صاحب امینی مشرقی پاکستان	6 — 75
۱۳	〃 حاجی قمرالدین صاحب سندھ	101 — 75
۱۴	〃 چوہدری نواب خان صاحب مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ	6 — 25
۱۵	〃 عبدالغفور صاحب چک ۴۸ مرشمیر روڈ	10 — 6
۱۶	〃 فرزند علی صاحب 12/ب-11 منٹگمری	6 — 25
۱۷	〃 سید احمد شاہ صاحب کوٹلی مومن سیالکوٹ	6 — 12
۱۸	〃 چوہدری فرزند علی صاحب دارالرحمت غربی	22 — 25
۱۹	〃 قریشی محمد مطیع اللہ صاحب بشیر پارٹی ڈیلر سیالکوٹ	20 — 00
۲۰	〃 جلال الدین صاحب سیکرٹری مال مرالہ بلوچاں	6 — 00
۲۱	〃 چوہدری محمد شریف صاحب خالد دارالصدر غربی	14 — 27
۲۲	〃 بذریعہ قریشی محمد عبداللہ صاحب دارالرحمت وسطی	54 — 00
۲۳	〃 پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے	6 — 50
۲۴	محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ 〃	6 — 50
۲۵	مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب دارالصدر غربی	8 — 00
۲۶	منجانب متوفی رشتہ داران	8 — 00
۲۷	مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ ربوہ	6 — 00
۲۸	مکرم قاضی نذر محمد صاحب چک چٹھہ۔ گوجرانوالہ	12 — 25
۲۹	مکرمہ نسیم اختر صاحبہ چک 31/32 سرگودھا	6 — 6
۳۰	〃 سردار خان صاحب 〃	6 — 00
۳۱	محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ چک ۹ پنیار سرگودھا	10 — 50
۳۲	مکرم محمد عبدالمجید صاحب 〃	12 — 00
۳۳	〃 محمد نواز صاحب 〃	7 — 00
۳۴	〃 شاہ نواز صاحب 〃	6 — 00
۳۵	مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری	30 — 00
۳۶	〃 سید ظہور احمد صاحب بی ایس سی ماڑی	6 — 25
۳۷	میجر زین العابدین صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	6 — 00
۳۸	سیدہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ 〃	6 — 00
۳۹	مکرم فتح محمد خان صاحب احمدیہ مسجد پشاور	12 — 00
۴۰	اپنے بچوں کی طرف سے	6 — 00

ہر انسان کیلئے ایک ضروری پیغام
بزبان اردو و انگریزی
کارڈ آنے پر — مفت
عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد۔ دکن

اپنی ملازمت پر بحال ہونے کی خوشی میں بطور شکرانہ

مکرم ایم عبدالمنان صاحب صدیقی کوئٹہ سے اپنی چٹھی میں سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت میں ارسال کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"اللہ جل شانہٗ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ بفضلِ خداوند کریم اور حضور کی دعاؤں کے صدقے بندہ بحال ہو کر دوبارہ ڈیوٹی پر حاضر ہو گیا ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر بطور شکرانہ بندہ "تعمیر مساجد بیرون" کیلئے -/۱۵۰ روپیہ کا وعدہ حضور کی خدمت اقدس میں پیش کرتا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ رقم وعدہ بقایا جات تنخواہ ملتے ہی حضور کی خدمت میں پیش کر دے گا۔"

قارئین کرام سے اس مخلص بھائی کے لئے درخواست دعا ہے۔ دیگر احباب بھی خوشی کے مواقعہ پر تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لے کر حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی دعائیں اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ (وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

سابقون الاوّلون کا ثواب حاصل کرنیوالے مخلصین

مکرم سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ آبنہ کرمپورہ ضلع شیخوپورہ اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل احباب جماعت نے اپنے وعدہ جات سال ۲۸ کے ساتھ ہی نقد ادائیگی فرما دی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ لہٰذا جملہ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ فہرست حسب ذیل ہے:

نام	رقم
صلاح الدین صاحب کلاں آبنہ	18 — 37
ملک لال دین صاحب	5 — 50
محمد اسماعیل صاحب آبنہ معہ خاندان	38 — 50
رحیم بی بی صاحبہ کالیہ	14 — 75
اللہ دتہ، خلیل احمد، محمد اسمٰعیل صاحبان	20 — 62
مولوی عبدالرحمٰن صاحب کالیہ	19 — 50
حاجی فضل محمد صاحب معہ خاندان	36 — 00
سلطان احمد صاحب	5 — 00
اللہ رکھا صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	14 — 00
صاحبزادی صاحبہ میرانپور	6 — 62
غلام حسین صاحب آبنہ	5 — 12
حکیم فضل غفور صاحب کالیہ	10 — 00
ملک محمد علی صاحب	7 — 50
احمد خان صاحب	10 — 00
ملک عطاء اللہ صاحب، معہ خاندان	16 — 00
محمد اسماعیل صاحب، فاطمہ بی بی صاحبہ	6 — 25
ڈاکٹر نور محمد صاحب واربرٹن	1 — 00
مطلوب بیگم صاحبہ	6 — 19
ابراہیم صاحب	41 — 50
سید مجید احمد صاحب واربرٹن	11 — 50
مولوی عبدالرحمٰن صاحب آبنہ	28 — 00
اللہ یار صاحب کرمپورہ	13 — 00
عبدالمجید صاحب	12 — 00
سید لال شاہ صاحب، منجانب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	7 — 25
نور محمد صاحب کرمپورہ	14 — 50
الٰہ دین صاحب واربرٹن	10 — 00
چوہدری محمود الدین صاحب، سنبر دار فتنہ	86 — 00
سید سعید احمد صاحب	50 — 00
سیدہ سعیدہ بیگم صاحبہ	10 — 00
سید ذوالقرنین صاحب	10 — 00
ست ثمینہ تدسیہ صاحبہ	5 — 00
حاجی عیسےٰ رحمت علی صاحبان کالیہ	124 — 69
رحمت بی بی بخت کجری، خادم حسین کالیہ	52 — 87
رائے مرید احمد صاحب	1 — 50
بشیر محمد، سردار محمد صاحبان کرمپورہ معہ خاندان	318
منشی محمد الدین صاحب معہ خاندان	110 — 50
ملک عطاء اللہ صاحب معہ خاندان	15 — 00
عبدالرشید صاحب	711 — 00

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

گمشدہ لوئی

مورخہ ۲۹ دسمبر ۶۱ء ربوہ سے سیالکوٹ جانے والی سپیشل ٹرین کے ساتھ دو بوگیاں جھنگ کے واسطے لگائی گئی تھیں۔ ان میں ہماری جماعت کے ایک دوست ملک فضل داد صاحب غلطی سے سوار ہو گئے تھے۔ دونوں بوگیاں اسٹیشن لالیاں میں کاٹ دی گئی تھیں۔ ان میں ایک لوئی گرم بدرنگ نیم خاکی اکاری سبز کنار سے والی رہ گئی تھی۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔

پتہ:- مولوی محمد صدیق احمدی سیکرٹری مال ٹھکھر سنرلی۔ ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع گجرات۔

مقبوضہ کشمیر کے سرحدی علاقہ میں بھارتی فوج نے نئے مورچے قائم کر لئے

جنگ بندی لائن کے قریب آزاد کشمیر کے علاقہ پر بھارتی طیاروں کی پرواز

مظفر آباد ۱۷ ر جنوری۔ مقبوضہ کشمیر سے موصولہ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ جنگ بندی لائن کے اس پار عارضی سرحد کے نواحی علاقہ میں بھارتی افواج کا اجتماع اور زیادہ ہو گیا ہے اور اس علاقہ میں بھی بھارتی فوجیوں کی سرگرمیاں بھی بڑھ گئی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ سرحدی علاقہ میں دیکھ بھال کی کارروائیوں میں بھارتی طیاروں نے بھی حصہ لینا شروع کر دیا ہے اور وہ جنگ بندی لائن کے قریب آزاد کشمیر کے علاقہ پر پرواز کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔

انہی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ رام پور اور چکوتی کے نواحی علاقوں میں بھارتی فوجیوں کی تعداد میں حال ہی میں اضافہ کیا گیا ہے اور انیسویں بھارتی ڈویژن میں گڑھوالی اور گورکھا فوج کے نئے دستے شامل کئے گئے ہیں۔ سرحدی علاقہ میں بھارتی فوجوں نے جو مورچے چھوڑ رکھے تھے وہاں پھر بھارتی فوجی پہنچا دئے گئے اور پچھلے چند دنوں میں عارضی سرحد کے ساتھ ساتھ کئی نئے مورچے بھی بنائے گئے ہیں۔

اے پی پی کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ اس علاقہ کی مسلم آبادی کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ اپنے گھروں سے باہر نہ نکلیں اور فوجی حکام نے انہیں جو شناختی کارڈ جاری کئے ہیں انہیں حفاظت سے رکھیں، بھارتی فوج کے حکام نے سرحدی علاقہ میں رہنے والے مسلمانوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے فوجی حکام کے جاری کئے ہوئے پاس کھو دئے تو انہیں موت کی سزا دی جائے گی۔

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

عبد الحلیم صاحب صادق پسر میاں عبد الرحمٰن صاحب صراف آف پنڈی چری (ضلع شیخوپورہ) ایف۔ ای۔ ایل کے سالانہ امتحان منعقدہ مئی ۱۹۶۱ء میں پہلے پرچے "JURISPRUDENCE And ROMAN LAW" میں پنجاب یونیورسٹی بھر میں اوّل آنے پر "جسٹس محمد جان گولڈ میڈل" کے حقدار قرار دئے گئے ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیوں سے سرفراز کرے اور یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔ آمین۔

(خاکسار محمد افضل ۱۲۲ لاء کالج ہوسٹل لاہور)

گمشدہ گٹھڑی کی تلاش

پچھلے دنوں ربوہ سے واپسی پر جب میں چناب ایکسپریس سے ملتان کے اسٹیشن پر اترا تو ایک گٹھڑی جو دھاری دار چادر میں بندھی ہوئی تھی گاڑی میں ہی رہ گئی تھی۔ اس میں ایک سفید کھیس نیلے کنارہ کا دو زنانہ قمیضیں ایک چادر (زنانی) بچے کا ایک سویٹر دو رومال ایک روپیہ نقد اور کچھ دوسرا سامان تھا۔ اگر کسی دوست کو یہ گٹھڑی ملی ہو تو وہ مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر یا مکرم قادر بخش صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کو پہنچا کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

(محمد عمر رند سکنہ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خاں)

سامان کراکری کرایہ پر بیاہ شادی یا دعوتوں کے لئے

گوندل جنرل سٹورز گول بازار

ربوہ سے حاصل کریں۔ شکریہ

اعلان نکاح

مؤرخہ ۱۲/۱ ۶۱ء ۳۰: بعد نماز فجر مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے میرے چھوٹے بھائی عزیز چوہدری محمد لطیف کا نکاح عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم مولوی رحمت علی صاحب ساکن دھوریہ ضلع گجرات کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

خاکسار (محمد شریف انسپکٹر بیت المال حلقہ گجرات)

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور شہر سے منتقل ہو کر بادامی باغ مورخہ ۱/۱ ۶۲ء سے چلے گئے ہیں سرگودھا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودھا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھ کر وقت پر تشریف لاویں۔

۱۔	پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲۔	دوسرا ؍	۷/۵۰ ؍
۳۔	تیسرا ؍	۱۱/۲۵ ؍
۴۔	چوتھا ؍	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵۔	پانچواں ؍	۴/۱۵ ؍
۶۔	آخری ٹائم	۷/۰ رات

---

(۲)

سوکڑا (سوکھا پن) کی نامراد مرض

آخر "بے بی ٹانک" سے ہی دور ہوئی۔

"میری بچی کو سوکڑا کی نامراد مرض سے بہت آرام ہے۔ بے بی ٹانک کی دو شیشیاں عزیزہ کو کھلائی جا چکی ہیں ...... زمانے بھر کی خاک چھاننے کے بعد آپ کا نسخہ نہایت ہی موثر ثابت ہوا ہے۔ شکریہ!"

(اقتباس خط محمد اقبال صاحب صدیقی ہیڈ کانسٹیبل ۶۳۴ دفتر پولیس سیالکوٹ۔

قیمت ایک ماہ کورس -/۱۳ ایک درجن یا زیادہ پر ۲۵ فیصدی کمیشن خرچ ڈاک و پیکنگ ۱/۱۲ روپیہ خواہ ایک شیشی منگوائیں خواہ زیادہ۔ تفصیلات کے لئے رسالہ "معلومات ہومیوپیتھی" مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

یہ پن کس کا ہے

کوئی دوست دفتر اصلاح و ارشاد میں اپنا قلم بھول گئے ہیں۔ جن صاحب کا ہو نشانی بتا کر مجھ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

برکت علی

اکاؤنٹنٹ نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ

الفرقان کے متعلق ضروری اعلان

ماہ جنوری و فروری ۶۲ء کا رسالہ اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ اس میں بعض نہایت اہم ضروری مضامین شائع ہوں گے۔ اس سال رسالہ کی تاریخ اشاعت ہر ماہ کی پانچ تاریخ ہے۔ اب یہ نمبر پانچ فروری کو پوسٹ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔ خریدار و ایجنٹ حضرات کی اطلاع کے لئے عرض ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴